دل میں زیارت کا ہے ولولہ اب بلا لو شہِ کربلا

تیرے زُوّاروں کے ساتھ میں جلد شامل ہو میرا بھی نام
ہو میری عرض مولی قبول، آ کے دَر پر پڑھوں میں سلام
روز و شب بس یہی ہے دعاء، اب بلا لو شہِ کربلا

آپ کے دَر کا دے کر طواف، چوم لوں میں ضریح آپ کی
مانگ لوں اپنے دل کی مراد، ہر تمنّا ہو پوری میری
بہرِ حیدر و خیر النساء، اب بلا لو شہِ کربلا

سر کے بل آؤں تیرے حضور، آ کے سجدہ بجاؤں حسین
خاک تربت کی گر جو ملے، اِنکا سرمہ بناؤں حسین
اور حاصل ہو جلدی شفاء، اب بلا لو شہِ کربلا

ایک مدّت سے بیمار ہوں، فکر ہے بس یہی صبح و شام
منتظر ہوں کے بلوایئے، زندگی ہو نہ جائے تمام
جلد پورا ہو یہ مدّعاء، اب بلا لو شہِ کربلا

میں گناہ گار ہوں یا حسین ، بخش دیجیئے جو تقصیر ہے
آپ داتار ہیں یا حسین ، کیوں بلانے میں تأخیر ہے
عرض کرنا یہ بادِ صبا ، اب بلا لو شہِ کربلا

دلِ میں آتا ہے ہر دم خیال ، کاش پرواز میں کر سکوں
حالِ دل اپنا آ کر کہوں ، نوحہ پڑھ کر میں ماتم کروں
ہو مدد میری بھرِ خدا ، اب بلا لو شہِ کربلا

ہے حسینہ کو کامل یقیں ، مولی سیفُ الہدی آئینگے
خواب میں ایک دن وہ ضرور ، مسکرا کر یہ فرمائینگے
تیری مقبول ہے یہ دعاء ، اب بلا لو شہِ کربلا

*****